مسافران عدم

انا للہ وانا الیہ راجعون

الشیخ قاری عبدالوہاب مکی رحلت فرما گئے:

شیخ القراء حضرت قاری عبدالوہاب مکی ۲۶، ۲۷ دسمبر ۱۹۹۷ء کی درمیانی شب لاہور میں رحلت فرما گئے۔ حضرت قاری صاحب نسباً عرب تھے۔ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ قیام پاکستان سے قبل اپنے ذاتی احوال کی وجہ سے ہجرت کر کے ہندوستان آ گئے۔ یہاں انہوں نے حضرت قاری فتح محمد پانی پتی اور حضرت قاری عبدالمالک صاحب رحمہم اللہ سے استفادہ کیا۔ انہوں نے تجوید کی کتاب "شاطبیہ" حضرت قاری عبدالمالک صاحب رحمہ اللہ سے پڑھی۔ ابناء امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری اور حضرت قاری سید عطاء المہیمن بخاری ان کے شاگردوں میں سے ہیں۔ حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کی روایت کے مطابق حضرت قاری صاحب رحمہ اللہ نے اپنے ذاتی احوال سے متعلق بہت کم گفتگو فرمائی۔ ایک مرتبہ فرمایا۔

"میں نے کئی برس بیت اللہ کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی زبان پکڑ کر دعاء مانگی، یا اللہ قرآن پڑھنا سکھا دے" اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاء قبول فرمائی اور حقیقت یہ ہے کہ وہ فن تجوید و قرآت کے امام تھے۔

حضرت قاری عبدالمالک صاحب رحمہ اللہ اپنے اس عظیم شاگرد پر ناز کرتے تھے۔ وہ اپنے شاگردوں کو اکثر فرمایا کرتے کہ "فن مجھ سے پڑھو اور اجراء "مکی" سے سیکھو"۔

حضرت سید عطاء المحسن بخاری ہی کی روایت کے مطابق ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا "میں عرب قبیلہ "بنی عوف" میں سے ہوں اور تمہارا ماموں لگتا ہوں"۔

حضرت قاری عبدالوہاب مکی رحمہ اللہ نے پچاس برس تک تعلیم قرآن کریم کی خدمت سر انجام دی اور ہزاروں طلباء کو صحیح تلفظ کے ساتھ قران کریم پڑھنا سکھایا وہ مختلف ادوار میں حیدر آباد دکن، کراچی، شکار پور اور لاہور میں رہے۔ خوددار آدمی تھے اور غیرت و شجاعت کا پیکر تھے۔ وہ جب حجازی لے میں تلاوت قرآن فرماتے تو پورے ماحول کو ساکت و جامد کر دیتے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور خدمت قرآن کریم قبول فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطاء فرمائے (آمین) پسماندگان کو صبر عطاء فرمائے ادارہ نقیب ختم نبوت کے تمام ارکان، لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور ان کے غم میں شریک ہیں۔

جناب عبدالرازق خان خاکوانی مرحوم:

مجلس احرار اسلام کے بانی رکن جناب عبدالرازق خان خاکوانی ۲۷ دسمبر ۱۹۹۷ء کو بہاولنگر میں انتقال کر گئے۔ ان کی میت ملتان لائی گئی اور آبائی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ وہ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے ارادتمند اور رفیق تھے۔ ۱۹۲۹ء میں مجلس احرار اسلام کے قیام سے چند ماہ قبل امرتسر میں جو مشاورت ہوئی وہ اس میں شامل تھے۔ قیام پاکستان کے بعد تک مجلس احرار اسلام میں سر گرم

رہے۔ نہایت صالح اور وجیہ انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے (آمین) اراکین ادارہ ان کے بیٹے جناب محمد اسد خان خاکوانی ایڈووکیٹ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

سید عبدالوحید شاہ صاحب مرحوم:

حضرت سید عطاء المحسن بخاری کے ماموں جناب سید عبدالوحید شاہ صاحب تقریباً ۸۰ برس کی عمر میں ۲۱ دسمبر ۱۹۹۷ء کو لاہور میں انتقال کر گئے۔ نہایت عابد و زاہد، شب زندہ دار اور اللہ اللہ کرنے والے انسان تھے۔ اراکین ادارہ شاہ صاحب مرحوم کے تمام پسماندگان خصوصاً ان کے بھائی سید ماجد علی شاہ صاحب سے اظہار تعزیت کرتے ہیں اور شاہ صاحب مرحوم کیلئے دعاء مغفرت کرتے ہیں۔

حافظ محمد اشرف

مجلس احرار اسلام رحیم یار خان کے رہنما محترم حافظ محمد اشرف صاحب کے بہنوئی گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔● مجلس احرار اسلام چیچاوطنی کے کارکن محترم حافظ محمد شریف کے والد ماجد مستری اللہ دتہ گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ وہ موضع کالو بستھرا، تلمبہ میں مقیم تھے۔

مولانا تاج محمود رحمہ اللہ کی اہلیہ کا انتقال:

مجلس تحفظِ ختم نبوت کے بانی رکن مولانا تاج محمود رحمہ اللہ کی اہلیہ اور جناب طارق محمود صاحب کی والدہ ماجدہ گزشتہ دنوں رحلت فرما گئیں۔

جناب عبدالقیوم صاحب کو صدمہ:

مجلس احرار اسلام ملتان کے قدیم کارکن محترم عبدالقیوم صاحب کے والد ماجد ۲۶/۲۷ دسمبر کی درمیانی شب ملتان میں انتقال کر گئے۔ مرحوم محلہ قدیر آباد ملتان میں رہائش پذیر تھے۔

حافظ محمد زبیر مرحوم بن مولانا محمد شفیع مرحوم:

مدرسہ سراج العلوم کبیر والہ (ضلع خانیوال) کے بانی اور حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کے شیدائی حضرت مولانا محمد شفیع رحمہ اللہ کے جواں سال فرزند حافظ محمد زبیر ۱۹ دسمبر کو لاہور میں انتقال کر گئے۔ وہ لاہور میں تعلیم و تدریس قرآن کریم فریضہ انجام دے رہے تھے۔ ۳۰ دسمبر کو حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے سراج العلوم کبیر والہ میں انکی نماز جنازہ پڑھائی۔ اراکین ادارہ حافظ صاحب مرحوم کی والدہ ماجدہ، بھائی عطاء الحق اور حافظ ضیاء الحق اور تمام پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

ڈیرہ اسمٰعیل خان میں حضرت امیر شریعت کے عقیدت مند ملک محمد حسین چناوڑ ۲۸ شعبان ۱۴۱۸ء ۲۹ دسمبر ۱۹۹۷ء کو انتقال کر گئے۔ وہ ماسٹر ملک جمعہ خان مرحوم کے بڑے بھائی تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت فرمائے، خطائیں معاف فرمائے اور حسنات قبول فرما کر اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائے (آمین) اراکین ادارہ تمام پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں اور صبر کی دعاء کرتے ہیں۔